لجنہ تعلیم لیسن پلان

مہینہ : دسمبر ۲۰۱۶

سبق کے مقاصد :

۔ممبرات کے ساتھ حصہ تاریخ احمدیت سے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذاتی سوانح پر تبصرہ کریں۔

وقت	مشق و تاثرات	ذرائع
۲۰ منٹ	بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذاتی سوانح:۔	سلسلہ احمدیہ صفحہ ۸ تا ۲۷

۔ **نام اور ولادت:** آپؑ کا نام مرزا غلام احمد تھا۔مرزا مغل نسل سے ہونے کی وجہ سے استعمال ہوتا ہے۔نام احمد آپؑ بیت کے وقت استعمال کرتے تھے اور متعدد جگہ الہاموں میں آپؑ کو اس نام سے پکارا گیا ہے۔آپؑ ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء بمطابق ۱۴ شوال ۱۲۵۰ھ بروز جمعہ بوقت نماز فجر پیدا ہوئے۔آپؑ کی پیدائش پیشگوئی کے مطابق توام صورت میں ہوئی تھی۔آپؑ کے ساتھ پیدا ہونے والی بہن جلد فوت ہوگئیں۔

۔**بچپن اور ابتدائی تعلیم:** حضرت مسیح موعودؑ بچپن میں کسی قدر خلوت پسند تھے مگر ورزش کی غرض سے آپؑ تیراکی، گھوڑ سواری، غلیل سے شکار اور چہل قدمی فرمایا کرتے تھے۔جب آپؑ چھ برس کے ہوئے تو آپؑ

کی تعلیم کے لیے آپؑ کے والد صاحب نے گھر پر اساتذہ کا انتظام فرمایا جو اس وقت کا دستور تھا۔ آپؑ نے قرآن مجید، فارسی، قواعد نحو ان، منطق اور حکمت وغیرہ پڑھے۔ بعض طبابت کی کتابیں آپؑ نے اپنے والد صاحب سے پڑھیں۔

۔**شباب:** حضرت مسیح موعودؑ کی پہلی شادی کم عمری میں حرمت بی بی سے ہوئی۔ مگر یہ شادی کامیاب نہ رہی اور دو بچوں کے بعد علیحدگی ہو گئی۔ آپؑ کا زیادہ تر وقت قرآن مجید کے مطالعہ میں گزرتا۔ پھر اپنے والد صاحب کے اسرار پر آپؑ نے ان کی زمینداری میں مدد شروع کر دی۔ ۱۸۶۴ میں آپؑ نے سیالکوٹ میں ملازمت اختیار کر لی۔ یہ زمانہ آپؑ کے لیے نہایت دشوار تھا کیونکہ آپؑ کو دنیاوی کاموں سے کوئی رغبت نہ تھی مگر والد کی اطاعت کے لیے آپؑ نے ملازمت کی۔

۔**والدہ کی یاد اور ان کی محبت بھری یاد:** ۱۸۶۸ء میں آپؑ کی والدہ صاحبہ چراغ بی بی کا انتقال ہوا۔ آپؑ کو اس قدر غم تھا کہ آپؑ کی آنکھیں آپؑ کے آخری وقت تک ان کی یاد سے نم ہو جاتی تھیں۔

۔**سایہ پدری کے آخری ایام:** آپؑ کے والد صاحب کے آخری وقت میں آپؑ نے واپس قادیان آ کر زمینداری شروع کر دی تا کہ ان سے قریب رہ سکیں۔ اس وقت آپؑ کو خواب میں الہام ہوا کہ دینی ترقی کے لیے روزے رکھیں چناچہ آپؑ نے آٹھ نو مہینے تک نفلی روزے رکھے۔

۔**والد کی وفات اور خدائی کفالت:** ۱۸۷۶ء میں آپؑ کی والد کی وفات

نے آپؑ کو نہایت غمگین کر دیا اور فکرِ معاش نے بھی آپؑ کو پریشان کر دیا تو آپؑ کو الہام ہوا ''اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ'' یعنی کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟

۔ **پبلک زندگی کا آغاز اور براہینِ احمدیہ کی تصنیف:** جب ہندوستان میں آریہ سماج، عیسائیت، تحریک برہموج سماج اور دہریت اپنی جڑیں مضبوط کرنے لگیں تو اسلام کے دفاع میں حضرت مسیح موعودؑ نے گمنامی سے نکل کر پبلک زندگی کا آغاز فرمایا اور کتاب براہینِ احمدیہ لکھی جو جلد ہی نہایت مقبول ہوگئی۔ اس میں آپؑ نے اپنے ابتدائی الہام بھی جمع کئے ہیں مثلاً: ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔''

۔ **ماموریت کا پہلا الہام:** حضرت مسیح موعودؑ کو مارچ ۱۸۸۲ء میں ماموریت کا پہلا الہام ہوا۔ اس کے بعد آپؑ نے اپنے ماموریت کے دعویٰ کو اشتہار کی صورت میں ہندوستان اور بیرونِ ممالک شائع فرما دیا۔

۔ **بعض دوسرے الہام:** آپؑ کی کامیابی اور تائید میں آپؑ پہ دوسرے الہام بھی ہوئے جو آپؑ براہینِ احمدیہ میں شائع کرتے رہے۔

۔ **حضرت مسیح موعودؑ کی دوسری شادی اور مبشر اولاد:** ۱۸۸۴ء کے آخر میں آپؑ نے دہلی کے معزز سید گھرانے میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے دوسری شادی خدائی بشارت کے ماتحت کی جو نہایت کامیاب رہی اور اس سے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مبشر اولاد سے نوازا۔

۔ **شہب ثاقبہ کا نشان ۲۸:** نومبر ۱۸۸۵ء کو آسمان میں شہب ثاقبہ

کا نشان ظاہر ہوا۔ ان ستاروں کا ٹوٹنا تصویری زبان میں اس بات کی علامت تھی کہ اب دنیا کی شیطانی فوجوں پر خدا کی رحمانی فوج کے حملے کا وقت آ گیا ہے۔

۔ہوشیار پور میں خلوت کی عبادت اور الہام پسرِ موعود اور سرمہ چشم آریہ کی تصنیف: ۱۸۸۶ء میں آپؑ ہوشیار پور تشریف لے گئے جہاں آپؑ نے ایک مکان میں چالیس دن تک چلہ کاٹا اور عبادت فرمائی جس کے بعد آپؑ کر بہت سے الہام ہوئے جن میں مصلح موعود کی بشارت بھی شامل ہے۔ اس کے بعد آپؑ بیس دن تک مزید ہوشیار پور میں رکے اور آریہ سماج سے مناظرے کے بعد آپؑ نے کتاب ''سرمہ چشمہ آریہ'' تحریر فرمائی اور اس کے جواب پہ انعام بھی رکھا مگر کوئی آگے نہ آیا۔

۔بشیر اول کی ولادت اور وفات اور دشمنوں کا شوروغوغا:

۱۸۸۷ء کے آخر میں آپؑ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جس کا نام آپؑ نے بشیر احمد رکھا جو ۱۸۸۸ء میں فوت ہو گیا جس پر دشمنوں نے شور مچایا کہ آپؑ کی پسرِ احمد کی پیشگوئی جھوٹی نکلی۔ اس کے جواب میں آپؑ نے اشتہار تائع فرمایا کہ میں نے کبھی نہیں لکھا تھا کہ یہ وہ موعود لڑکا ہے، مجھے خدا کی طرف سے اس بات کا کوئی علم نہیں دیا گیا تھا اور جس عظیم الشان بیٹے کی مجھے بشارت دی گئی ہے وہ ضرور پیدا ہوگا۔